

عقیدہ ختمِ نبوت

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے مضامین کا مجموعہ



عمارتِ نُبوّت کی آخری اینٹ

مفتی محمد قاسم عطّاری

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ﴾

ترجمہ: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔(پ22، الاحزاب:40)

تفسیر یہ آیتِ مبارکہ حضور پُرنور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی (Last Prophet) ہونے پر نَصِّ قطعی ہے اور اس کا معنیٰ پوری طرح واضح ہے جس میں کسی تاویل اور تخصیص کی ذرّہ بھر بھی گُنجائش نہیں۔ ختمِ نبوت سے متعلّق تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تمام انبیاء ومرسلین علیہمُ الصَّلٰوۃُ والسَّلام کے آخر میں مَبعُوث فرمایا اور آپ صلَّی

اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نبوت ورِسالت کا سلسلہ ختم فرمادیا، آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ یا آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد قیامت قائم ہونے تک کسی کو نبوّت ملنا مُحال ہے۔ یہ عقیدہ ضروریاتِ دین سے ہے، اس کا منکر اور اس میں ادنیٰ سا بھی شک وشبہ کرنے والا کافر، مرتد اور ملعون ہے۔

مذکورہ بالا آیت کے علاوہ بیسیوں آیات ایسی ہیں جو مختلف پہلوؤں کے اعتبار سے حضورِ انور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کی تائید وتَشْوِیب کرتی ہیں جیسے

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رِسالت کے پہلو سے دیکھا جائے تو

1 آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سب انسانوں کی طرف رسول بناکر بھیجا گیا۔ (پ9، الاعراف:158)

2 تمام لوگوں کے لئے بشیر ونذیر بنایا گیا۔ (پ22، سبا:28)

3 آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سارے جہانوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرانے والے۔ (پ18، الفرقان:01)

4 تمام لوگوں کو کفر کی ظلمت سے ایمان کے نور کی طرف نکالنے والے۔ (پ13، ابراہیم:01)

5 اور ہر جہان کے لئے رحمت بناکر بھیجے گئے ہیں۔ (پ17، الانبیاء:107)

6 اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء علیہمُ الصَّلوٰۃُ والسَّلام سے یہ عہد لیا کہ جب حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری ہو تو وہ ان پر ایمان لائیں اور ان کی مدد کریں۔ (پ3، اٰل عمرٰن:81) ان کے بعد کسی نبی پر ایمان ومدد کا کہیں ذکر نہیں فرمایا۔

7 آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پہلے رسولوں کی تشریف آوری کے بارے میں بتایا گیا۔ (پ4، اٰل عمرٰن:144، پ17، الانبیاء:41، پ7، الانعام:34) لیکن آپ کے بعد کسی بھی رسول کے آنے کی خبر نہیں دی گئی۔

8 حضرت عیسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے تورات کی تصدیق کی اور رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد کی بِشارت دی۔(پ28،الصف:06) جبکہ حضور پُرنور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے بعد کسی نبی کے آنے کی بشارت نہیں دی۔

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لائے ہوئے دین کے پہلو سے دیکھا جائے تو

9 اللہ تعالیٰ نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دین کامل کردیا۔(پ6، المآئدہ:03) کہ یہ پچھلے دینوں کی طرح مَنْسُوخ نہ ہوگا بلکہ قیامت تک باقی رہے گا۔

10 آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ہدایت اور سچّے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے۔(پ28،الصف:09)

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نازل ہونے والی کتاب قراٰنِ مجید کے پہلو سے دیکھا جائے تو

11 اللہ تعالیٰ نے کُتُبِ اِلٰہِیّہ پر ایمان سے متعلق قراٰن اور سابقہ کتابوں کا ذکر فرمایا۔ (پ1،البقرۃ:04،پ5،النسآء:136،162) لیکن قراٰن کے بعد کسی اور آسمانی کتاب کا ذِکر نہیں کیا۔

12 قراٰن پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔(پ26، الاحقاف:29) لیکن اس نے اپنے بعد کسی کتاب کی تصدیق نہیں کی۔

13 قراٰن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔(پ30،التکویر:26)

14 قراٰن پوری انسانیت کے لئے ذریعۂ ہدایت ہے۔(پ1،البقرۃ:185)

آخر میں ایک حدیثِ پاک بھی ملاحظہ ہو، چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میری اور تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک عمدہ اور خوبصورت عمارت بنائی اور لوگ اس کے آس پاس چکّر لگا کر کہنے لگے: ہم نے اس سے بہترین عمارت نہیں دیکھی مگر یہ ایک اینٹ (کی جگہ خالی ہے جو کھٹک رہی ہے) تو میں (اس عمارت کی) وہ (آخری) اینٹ ہوں۔(مسلم، ص965،حدیث:5959)"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"(محرم الحرام1439)، صفحہ5، مضمون: تفسیر قراٰنِ کریم



اللہ کے آخری نبی محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

راشد نور عطّاری مدنی*

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اللہ پاک کا آخری نبی ماننا اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کسی طرح کا کوئی نیا نبی و رسول نہ آیا ہے اور نہ ہی آسکتا ہے۔ یہاں تک کہ حضرت سیّدُنا عیسیٰ علیہ السّلام بھی قیامت کے نزدیک جب تشریف لائیں گے تو سابق وصفِ نبوت و رسالت سے متصف ہونے کے باوجود ہمارے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نائب و اُمّتی کی حیثیت سے تشریف لائیں گے اور اپنی شریعت کے بجائے دینِ محمدی کی تبلیغ کریں گے۔(خصائص کبریٰ،2/329)

اِس عقیدۂ ختمِ نبوت کو قراٰنِ پاک میں یوں بیان فرمایا گیا ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠(۴۰)﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: محمد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔(پ22،الاحزاب:40)

خود تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی مبارک زبان سے اپنے آخری نبی ہونے کو بیان کیا ہے:

ختمِ رسالت کے آٹھ حروف کی نسبت سے

8 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

1 فَاِنِّیْ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِیْ آخِرُ الْمَسَاجِدِ بے شک میں سب نبیوں میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے (جسے کسی نبی نے خود تعمیر کیا ہے)۔ (مسلم، ص553، حدیث:3376)

2 مجھے انبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی: (۱) مجھے جامع کلمات دیئے گئے (۲) رُعب طاری کر کے میری مدد کی گئی (۳) میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کر دیا گیا (۴) میرے لئے ساری زمین پاک اور نماز کی جگہ بنادی گئی (۵) مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا (۶) مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔

(مسلم، ص210، حدیث:1167)

3 اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ بے شک رِسالت اور نبوت منقطع ہو چکی ہے، پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔ (ترمذی، 4/121، حدیث:2279)

4 اَنَا آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ میں سب سے آخری نبی ہوں اور تم سب سے آخری اُمّت ہو۔ (ابنِ ماجہ، 4/414، حدیث:4077)

5 اَنَا مُحَمَّدٌ، النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ، اَنَا مُحَمَّدٌ، النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ، ثلاثًا، وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ، میں محمد ہوں، اُمّی نبی ہوں تین مرتبہ ارشاد فرمایا، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسند احمد، 2/665، حدیث:7000)

6 بنی اسرائیل کا نظامِ حکومت اُن کے اَنبیائے کرام علیہمُ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام چلاتے

تھے جب بھی ایک نبی جاتا تو اس کے بعد دوسرا نبی آتا تھا اور میرے بعد تم میں کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، 8/615، حدیث:152)

7 ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ، فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِی اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ۔ قِیْلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ اَوْ تُرٰى لَه یعنی نبوت گئی، اب میرے بعد نبوت نہیں مگر بشارتیں ہیں۔ عرض کی گئی: بشارتیں کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا: اچھا خواب کہ آدمی خود دیکھے یا اس کے لئے دیکھا جائے۔

(معجم کبیر، 3/179، حدیث:3051)

8 اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ یعنی میں خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ہوں اور یہ بطورِ فخر نہیں کہتا۔

(معجم اوسط، 1/63، حدیث:170، تاریخ کبیر للبخاری، 4/236، حدیث:5731)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" (محرم الحرام 1441ھ)، صفحہ 10



مدنی مذاکرے کا ایک اہم سوال اور اس کا جواب

مرزائی، احمدی اور قادیانی

سوال: مرزائی، احمدی اور قادیانی ان تینوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: مرزائی، احمدی اور قادیانی یہ تینوں ایک ہی گروپ کے نام ہیں۔ اس گروپ کے بانی کا نام مرزا غلام احمد قادیانی تھا، جو لوگ مَعَاذَ اللہ اس کو نبی مانتے ہیں وہ اس کے نام "غلام احمد" کی نسبت سے احمدی، اُس کی ذات "مرزا" کی نسبت سے مِرزائی اور اس کے شہر "قادیان" کی نسبت سے قادیانی کہلاتے ہیں، تو اس کے ماننے والے مرزائی، احمدی اور قادیانی ان تین ناموں سے پہچانے جاتے ہیں۔ یہ لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کو ماننے کی وجہ سے مسلمان نہیں ہیں کیونکہ ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نبوت ختم ہوگئی ہے اور اس بات کا اعلان خود سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن، خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی حیاتِ ظاہری میں فرما دیا تھا جیسا کہ تِرمِذی شریف کی حدیثِ پاک میں

ہے: اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَانَبِیَّ بَعْدِی یعنی میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
(ترمذی، 4/93، حدیث:2226)

ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو آخری نبی ماننا "ضروریاتِ دین" سے ہے اور اس بات پر ایمان لانا شرط ہے کہ آپ علیہ الصَّلٰوۃ والسَّلام کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی شخص ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کسی کو نیا نبی مانے یا کسی کیلئے نبوت کا ملنا ممکن جانے کہ کسی کو نبوت مل سکتی ہے تو وہ دائرۂ اسلام سے نکل کر کافر ہو جائے گا اور اُسے کافر و مرتد سمجھنا ضَروری ہے۔

اِسی طرح اگر کوئی ہمارے پیارے نبی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو آخری نبی تو مانتا ہو لیکن کسی دوسرے جھوٹے نبی کا کلمہ پڑھتا ہو یا کسی اور جھوٹے نبی کو سچا مانتا ہو تو ایسا شخص بھی اسلام سے خارج ہے اور اس کا پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو آخِری نبی ماننا اسے کوئی کام نہیں دے گا بلکہ اُس شخص کو بھی کافر و مرتد جاننا لازِم و ضروری ہے۔

تو جو غلام احمد قادیانی کی نُبوّت کو مانتے ہیں وہ اسلام سے بالکل خارج ہیں، اسلام سے ان کا کوئی واسِطہ نہیں ہے اور یہ بالکل مرتد ہیں۔ جو بھی قادیانی مذہب پر مرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہے گا، ان کی سزا بُت پَرَست مشرکوں سے بھی زیادہ سخت ہے۔ مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو گنہگار جہنَّم میں داخِل ہوں گے اور آخِر کار انہیں نکال کر جب داخِلِ جنّت کیا جائے گا۔ اِس کے بعد رہ جانے والے کفّار کی سزا بیان کرتے ہوئے صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: کفّار کے لئے یہ (عذاب) ہو گا کہ اس کے قد برابر آگ کے صندوق (Box) میں اُسے بند کریں گے، پھر اس میں آگ بھڑکائیں گے اور آگ کا قُفل (Lock) لگایا جائے گا، پھر یہ صندوق آگ کے دوسرے صندوق میں رکھا جائے گا اور ان دونوں کے درمیان آگ جلائی جائے گی اور اس میں بھی آگ کا قُفل لگایا جائے گا، پھر اِسی طرح اُس کو ایک اور صندوق میں رکھ کر اور آگ

کا قُفل لگا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا، تو اب ہر کافِر یہ سمجھے گا کہ اس کے سِوا اب کوئی آگ میں نہ رہا، اور یہ عذاب بالائے عذاب ہے اور اب ہمیشہ اس کے لئے عذاب ہے۔ جب سب جنّتی جنّت میں داخل ہولیں گے اور جہنّم میں صِرف وہی رہ جائیں گے جن کو ہمیشہ کے لئے اس میں رہنا ہے، اس وقت جنّت و دوزخ کے درمیان موت کو مینڈھے (Ram) کی طرح لا کر کھڑا کریں گے، پھر مُنادی (آواز دینے والا) جنّت والوں کو پُکارے گا، وہ ڈرتے ہوئے جھانکیں گے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں سے نکلنے کا حکم ہو، پھر جہنمیوں کو پُکارے گا، وہ خوش ہوتے ہوئے جھانکیں گے کہ شاید اس مصیبت سے رِہائی ہو جائے، پھر ان سب سے پوچھے گا کہ اِسے پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے، وہ ذبح کر دی جائے گی اور کہے گا: اے اہلِ جنّت! ہمیشگی ہے، اب مرنا نہیں اور اے اہلِ نار! ہمیشگی ہے، اب موت نہیں، اس وقت اُن (جنّت والوں) کے لئے خوشی پر خوشی ہے اور اِن (جہنّم والوں) کے لئے غم بالائے غم۔ (بہارِ شریعت، 1/170، 171)

جو بھی ختمِ نُبوّت کا اِنکار کرتے ہیں میں ان کو یہ ہمدردانہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اپنے حال پر رحم کریں، اپنی جان پر ظلم نہ کریں اور نبیِ آخِرُ الزّماں، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر سچے دل سے ایمان لے آئیں اور جس نے نُبوّت کا جھوٹا دعویٰ کیا اُسے مرتد سمجھیں اور جو اُس کو نبی مانتے ہیں اُنہیں بھی مرتد سمجھیں اور اِسلام کے دامن میں آجائیں۔

اسی طرح میں دیگر غیر مسلموں (Non-Muslims) کو بھی اِسلام کی دعوت دیتا ہوں، اسلام پُر اَمن (Peaceful) مذہب ہے آپ اسے قبول کرلیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے دل میں سکون و اطمینان داخل ہو گا، دنیا میں، قبر میں اور قیامت میں راحت ملے گی اور اِنْ شَآءَ اللہ جنّت کی نہ ختم ہونے والی نعمتیں بھی دی جائیں گی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" (ربیع الاول 1439ھ)، صفحہ 9، 10، مضمون: مدنی مذاکرے کے سوال جواب



خَاتَمُ النَّبِیّٖن محمدِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کاشف شہزاد عطّاری مَدَنی*

دینِ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ پاک نے نبوّت و رسالت کاسلسلہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن، جنابِ احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ختم فرما دیا ہے۔ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد کسی طرح کا کوئی نبی، کوئی رسول نہ آیا ہے، نہ آسکتا ہے اور نہ آئے گا۔ اس عقیدے سے انکار کرنے والا یا اس میں ذرہ برابر بھی شک اور تَرَدُّد کرنے والا دائرۂ اسلام سے خارِج ہے۔

حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے غیب کی خبر دیتے ہوئے پہلے ہی ارشاد فرما دیا تھا: ”عنقریب میری اُمّت میں تیس(30) کذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) ہوں گے، ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خَاتَمُ النَّبِیّٖن ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔“ (ابوداؤد،4/132،حدیث:4252)

سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا آخری نبی ہونا قراٰنِ مجید کی صریح آیات اور احادیثِ مبارکہ سے ثابت نیز تمام صحابۂ کرام، تابعینِ عظام، تبع تابعین اور تمام اُمّتِ محمدیہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔ آیئے اس حوالے سے احادیثِ مبارکہ ملاحظہ کیجئے:

"ختمِ نبوت" کے 7 حروف کی نسبت سے

سات 7 فرامینِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

1 بے شک رسالت اور نبوت ختم ہو گئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی۔(ترمذی،4/121،حدیث:2279)

2 اے لوگو! بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمّت نہیں۔

(معجم کبیر،8/115،حدیث:7535)

3 میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک حسین و جمیل عمارت بنائی مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس (عمارت) کے گِرد گھومنے لگے اور تعجب سے کہنے لگے کہ اس نے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی؟ میں (قصرِ نبوت کی) وہ اینٹ ہوں اور میں خَاتَمُ النَّبِیِّین ہوں۔(مسلم،ص965،حدیث:5961)

4 بے شک میں اللہ تعالٰی کے حضور لَوحِ محفوظ میں خَاتَمُ النَّبِیِّین (لکھا ہوا) تھا جب حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ابھی اپنی مٹی میں گُندھے ہوئے تھے۔

(کنزالعمال،جزء:6،11/188،حدیث:31957)

5 میرے متعدد نام ہیں، میں مُحَمَّد ہوں، میں اَحْمَد ہوں، میں مَاحِیْ ہوں کہ اللہ تعالٰی میرے سبب سے کُفر مٹاتا ہے، میں حَاشِر ہوں کہ میرے قدموں پر لوگوں کا حشر ہو گا، میں عَاقِب ہوں اور عَاقِب وہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔(ترمذی،4/382،حدیث:2849)

6 میرے بعد نبوت میں سے کچھ باقی نہ رہے گا مگر بشارتیں، (یعنی) اچھا خواب کہ بندہ خود دیکھے یا اس کے لئے دوسرے کو دکھایا جائے۔(مسندِ احمد،9/450،حدیث:25031 ملتقطاً)

7 (اے علی!) تم کو مجھ سے وہ نسبت ہے جو حضرت ہارون (علیہ السلام) کو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسلم، ص1006، حدیث:6217)

ضروری وضاحت قیامت سے پہلے حضرت سیّدنا عیسیٰ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کا دنیا میں دوبارہ تشریف لانا ختمِ نبوت کے خلاف نہیں ہے کیونکہ وہ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نائب کے طور پر تشریف لائیں گے اور آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شریعت کے مطابق احکام جاری فرمائیں گے۔ امام جلالُ الدّین سُیوطی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام جب نازل ہوں گے تو رَحْمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نائب کے طور پر آپ کی شریعت کے مطابق حکم فرمائیں گے نیز آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اتباع کرنے والوں اور آپ کی امّت میں سے ہوں گے۔ (خصائص کبریٰ، 2/329)

نہیں ہے اور نہ ہوگا بعد آقا کے نبی کوئی
وہ ہیں شاہِ رُسُل، ختمِ نبوت اس کو کہتے ہیں
لگا کر پُشت پر مُہرِ نبوت حق تعالیٰ نے
انہیں آخر میں بھیجا، خاتمیت اس کو کہتے ہیں

(قبالۂ بخشش، ص115)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" (ذوالحجۃ الحرام 1439ھ)، صفحہ 8





گوہ کی گواہی

شاہ زیب عطّاری مَدَنی

ایک دن حُضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک اَعرابی کا اس بابَرَکت محفل کے پاس سے گزر ہوا۔ یہ اَعرابی جنگل سے ایک گوہ پکڑ کر لا رہا تھا۔ اَعرابی نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ اللہ پاک کے نبی ہیں۔ اَعرابی یہ سن کر آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اُس وقت آپ پر ایمان لاؤں گا جب یہ گوہ آپ کی نُبُوَّت پر ایمان لائے، یہ کہہ کر اس نے گوہ کو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے ڈال دیا۔ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے گوہ کو پکارا تو اس نے اتنی بلند آواز سے لَبَّیْكَ کہا کہ تمام حاضرین نے سن لیا۔ پھر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے پوچھا: اے گوہ! یہ بتا کہ میں کون ہوں؟ گوہ نے بُلند آواز سے کہا: آپ ربُّ العٰلمین کے رسول ہیں اور خاتَمُ النَّبِیّٖن ہیں، جس نے آپ کو سچا مانا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے انکار کیا وہ ناکام ہو گیا۔ یہ دیکھ کر وہ اَعرابی فوراً ہی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

(زرقانی علی المواھب، 6/554)

پیارے مدنی منّو اور مدنی منّیو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ

1 ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں

2 آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

3 حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ختم نبوت پر جانور بھی ایمان رکھتے ہیں۔

4 جو مسلمان ہے حقیقت میں وہی کامیاب ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی

صحابہ: صحابی کی جمع، یعنی وہ شخص جس نے ایمان کی حالت میں اپنے ہوش کے ساتھ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت کی یا صحبت پائی اور ایمان پر ہی خاتمہ ہوا۔

اَعرابی: عرب کے گاؤں کا رہنے والا۔ **بابرکت:** برکت والی۔

گوہ: ایک جانور جس کی شکل چھپکلی جیسی لیکن جسم اس سے کافی بڑا ہوتا ہے۔

نُبُوَّت: نبی ہونا۔ **لَبَّیْكَ:** میں حاضر ہوں۔

ربُّ العالمین: تمام جہانوں کا پالنے والا۔ **خاتَم النبِیّین:** آخری نبی۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" (جمادی الاخریٰ 1440ھ)، صفحہ 16




ماہنامہ
فیضانِ مدینہ